مَن یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیرًا یُّفَقِّہْہُ فِی الدِّیْنِ ؕ
اسلامی عقائد سُنیوں کے سچے معتقدات واجب الحفظ مسلمانان
و مطالعہ اہلِ ایمان مسمّٰی بہ
حصہ اول
بہارِ شریعت
مصنفہ
جناب مولانا مولوی حکیم ابو العلا محمد امجد علی صاحب اعظمی رضوی
سُنّی حنفی قادری برکاتی دامت فیوضہم
شیخ غلام علی اینڈ سنز تاجران و ناشران کتب

سرکاروں میں لب کشائی کی کیا مجال مولیٰ عزّوجلّ ان کا مالک ہے جس محل پر جس طرح چاہے تعبیر فرمائے وہ اُس کے پیارے بندے ہیں اپنے رب کے لیے جس قدر چاہیں تواضع فرمائیں دوسرا ان کلمات کو سند نہیں بنا سکتا اور خود ان کا اطلاق کرے گا تو مردودِ بارگاہ ہوگا پھر اُن کے یہ افعال جن کو زلّت ولغزش سے تعبیر کیا جائے ہزارہا حکم ومصالح پر مبنی ہزارہا فوائد وبرکات کی مثمر ہوتی ہیں ایک لغزش انبیاء آدم علیہ الصلاۃ والسّلام کو دیکھیے اگر وہ نہ ہوتی جنّت سے نہ اُترتے دُنیا آباد نہ ہوتی نہ کتابیں اُترتیں نہ رسول آتے نہ جہاد ہوتے لاکھوں کروڑوں مثوبات کے دروازے بند رہتے ان سب کا فتح باب ایک لغزش آدم کا نتیجہ مبارکہ وثمرۂ طیبہ ہے بالجملہ انبیا علیہم الصلاۃ والسّلام کی لغزش من وتو کس شمار میں ہیں صدیقین کی حسنات سے افضل واعلیٰ ہے۔ حَسَنَاتُ الْاَبْرَارِ سَیِّئَاتُ الْمُقَرَّبِیْنَ ؁

ملٰئکہ کا بیان

فرشتے اجسام نوری ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ طاقت دی ہے کہ جو شکل چاہیں بن جائیں کبھی وہ انسان کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی دوسری شکل میں عقیدہ وہ وہی کرتے ہیں جو حکمِ الٰہی ہے خدا کے حکم کے خلاف کچھ نہیں کرتے نہ قصداً نہ سہواً نہ خطاءً وہ اللہ کے معصوم بندے ہیں ہر قسم کے صغائر وکبائر سے پاک ہیں عقیدہ اُن کو مختلف خدمتیں سپرد ہیں بعض کے ذمہ حضرات انبیائے کرام کی خدمت میں وحی لانا۔ کسی کے متعلق پانی برسانا کسی کے متعلق ہوا چلانا کسی کے متعلق روزی پہنچانا کسی کے ذمہ ماں کے پیٹ میں بچہ کی صورت بنانا کسی کے متعلق بدنِ انسان کے اندر تصرف کرنا کسی کے متعلق انسان کی دشمنوں سے حفاظت کرنا کسی کے متعلق ذاکرین کا مجمع تلاش کرکے اس میں حاضر ہونا کسی کے متعلق انسان کے نامۂ اعمال لکھنا بہتوں کا دربار رسالت